نہر پر ہفتہ وار منڈی لگانے کا فیصلہ، ٹریفک جام کی شکایت دور ہونے کی امید

کلکنارہ پورٹ ہی کے کنارے پر مقیم دکانداروں کو متبادل جگہ دینے کا وعدہ، ۹۶ نئے اسٹالز کی الاٹمنٹ 15 مئی سے شروع ہوگی، ٹریفک پولیس کا انتظامی دائرہ کار بڑھانے کا مطالبہ

ساحلی/مقامی — کلکنارہ پورٹ ہی کے کنارے پر مقیم دکانداروں کو ہفتہ وار منڈی کے لیے متبادل جگہ دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ منگل کو ہونے والے اجلاس میں طے پایا کہ 15 مئی سے شروع ہونے والی منڈی میں 96 نئے اسٹالز الاٹ کیے جائیں گے۔ اجلاس میں ٹریفک پولیس، میونسپل کمیٹی اور نہر کے کنارے آباد دکانداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ فیصلہ کیا گیا کہ موجودہ منڈی کو ہفتے میں دو دن کے بجائے تین دن کر دیا جائے تاکہ ٹریفک کا دباؤ کم ہو۔

اجلاس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر کلکنارہ پورٹ ہی نے کی۔ انہوں نے کہا کہ نہر کے کنارے منڈی لگنے سے ایمبولینس اور فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کا راستہ بند ہو جاتا ہے، جو شہر کے باقی حصے سے کٹ کر رہ جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ متبادل جگہ پر پانی کا نکاس اور بجلی کا عارضی کنکشن فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ منتقلی کے بعد پرانی جگہ پر سڑک کی مرمت کا کام شروع کیا جائے گا۔

دکانداروں کی نمائندہ تنظیم انجمن تاجران کلکنارہ کے صدر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے اجلاس کو بتایا کہ ۶۰ فیصد دکاندار نہر کے کنارے پشتوں پر کپڑے اور برتن بیچتے ہیں۔ ان کا مطالبہ تھا کہ نئی جگہ پر بجلی اور پینے کے پانی کی سہولت دی جائے۔ انجمن کے مطابق اب تک 41 دکانداروں نے رجسٹریشن کروا لی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر کرایہ مناسب رکھا گیا تو باقی دکاندار بھی رجسٹریشن کروا لیں گے۔

ٹریفک پولیس کے ایس ایس پی عمران صدیق بلوچ نے کہا کہ منڈی کے دن شہر کے اندر داخل ہونے والی گاڑیوں کا راستہ تبدیل کرنا پڑتا ہے، جس سے اسکول جانے والی بسیں بھی پھنس جاتی ہیں۔ انہوں نے تجویز دی کہ منڈی کے دن ٹریفک پولیس کو اضافی اہلکار دیے جائیں اور متبادل راستوں پر عارضی بورڈ لگائے جائیں۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ ہر ہفتے اس منصوبے کا جائزہ لینے کے لیے ایک کمیٹی بنائی جائے گی۔

اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر نے کہا کہ اگر دکاندار باہمی رضامندی سے جگہ کا تبادلہ کرنا چاہیں تو انتظامیہ اس میں رکاوٹ نہیں ڈالے گی۔ انہوں نے کہا کہ 15 مئی سے پہلے تمام اسٹالز کی نمبرنگ مکمل کر لی جائے گی تاکہ کسی کو شکایت نہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ منصوبہ ضلع کونسل کلکنارہ کے تعاون سے مکمل کیا جائے گا۔

دوسری جانب انجمن تاجران کے ترجمان شبیر احمد ساجد نے کہا کہ اگر نئی جگہ پر گاہک نہ آئے تو دکاندار احتجاج کریں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پرانی جگہ پر عارضی طور پر پانی کا ٹینکر رکھا جائے تاکہ گرد کم ہو۔ اجلاس میں طے پایا کہ پہلے دو ہفتے کرایہ نصف لیا جائے گا۔ اگلا اجلاس 22 مئی کو ہوگا جس میں ٹریفک پولیس کی رپورٹ پیش کی جائے گی۔

مقامی صحافی نگہت پروین نے رپورٹ میں لکھا کہ نہر کے کنارے آباد خاندان برسوں سے اس منڈی پر روزی کماتے آئے ہیں۔ ان کے مطابق اگر جگہ مناسب ہوئی تو زیادہ تر دکاندار منتقل ہو جائیں گے۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اگر بجلی اور پانی کا انتظام نہ ہوا تو دوبارہ احتجاج کیا جائے گا۔ اجلاس کے بعد انجمن تاجران کا وفد اسسٹنٹ کمشنر سے ملاقات کرے گا۔

ہفتہ وار منڈی کی نئی جگہ پر 96 اسٹالز کی الاٹمنٹ شروع

کلکنارہ پورٹ ہی کے کنارے پر مقیم دکانداروں کو ہفتہ وار منڈی کے لیے نئی جگہ دینے کا وعدہ، 15 مئی سے 96 اسٹالز الاٹ، ٹریفک جام کی شکایت دور ہونے کی امید

سلیمہ بتول ۔ ۱۰ کرن 2023 ۔ ۳ منٹ

کلکنارہ پورٹ ہی کے کنارے پر مقیم دکانداروں کو ہفتہ وار منڈی کے لیے نئی جگہ دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ منگل کو ہونے والے اجلاس میں طے پایا کہ 15 مئی سے 96 نئے اسٹالز الاٹ کیے جائیں گے۔ اجلاس میں ٹریفک پولیس، میونسپل کمیٹی اور نہر کے کنارے آباد دکانداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ فیصلہ کیا گیا کہ موجودہ منڈی کو ہفتے میں دو دن کے بجائے تین دن کر دیا جائے تاکہ ٹریفک کا دباؤ کم ہو۔

اجلاس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر کلکنارہ پورٹ ہی نے کی۔ انہوں نے کہا کہ نہر کے کنارے منڈی لگنے سے ایمبولینس اور فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کا راستہ بند ہو جاتا ہے، جو شہر کے باقی حصے سے کٹ کر رہ جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ متبادل جگہ پر پانی کا نکاس اور بجلی کا عارضی کنکشن فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ منتقلی کے بعد پرانی جگہ پر سڑک کی مرمت کا کام شروع کیا جائے گا۔

دکانداروں کی نمائندہ تنظیم انجمن تاجران کلکنارہ کے صدر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے اجلاس کو بتایا کہ ۶۰ فیصد دکاندار نہر کے کنارے پشتوں پر کپڑے اور برتن بیچتے ہیں۔ ان کا مطالبہ تھا کہ نئی جگہ پر بجلی اور پینے کے پانی کی سہولت دی جائے۔ انجمن کے مطابق اب تک 41 دکانداروں نے رجسٹریشن کروا لی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر کرایہ مناسب رکھا گیا تو باقی دکاندار بھی رجسٹریشن کروا لیں گے۔

ٹریفک پولیس کے ایس ایس پی عمران صدیق بلوچ نے کہا کہ منڈی کے دن شہر کے اندر داخل ہونے والی گاڑیوں کا راستہ تبدیل کرنا پڑتا ہے، جس سے اسکول جانے والی بسیں بھی پھنس جاتی ہیں۔ انہوں نے تجویز دی کہ منڈی کے دن ٹریفک پولیس کو اضافی اہلکار دیے جائیں اور متبادل راستوں پر عارضی بورڈ لگائے جائیں۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ ہر ہفتے اس منصوبے کا جائزہ لینے کے لیے ایک کمیٹی بنائی جائے گی۔

اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر نے کہا کہ اگر دکاندار باہمی رضامندی سے جگہ کا تبادلہ کرنا چاہیں تو انتظامیہ اس میں رکاوٹ نہیں ڈالے گی۔ انہوں نے کہا کہ 15 مئی سے پہلے تمام اسٹالز کی نمبرنگ مکمل کر لی جائے گی تاکہ کسی کو شکایت نہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ منصوبہ ضلع کونسل کلکنارہ کے تعاون سے مکمل کیا جائے گا۔

دوسری جانب انجمن تاجران کے ترجمان شبیر احمد ساجد نے کہا کہ اگر نئی جگہ پر گاہک نہ آئے تو دکاندار احتجاج کریں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پرانی جگہ پر عارضی طور پر پانی کا ٹینکر رکھا جائے تاکہ گرد کم ہو۔ اجلاس میں طے پایا کہ پہلے دو ہفتے کرایہ نصف لیا جائے گا۔ اگلا اجلاس 22 مئی کو ہوگا جس میں ٹریفک پولیس کی رپورٹ پیش کی جائے گی۔

مقامی صحافی نگہت پروین نے رپورٹ میں لکھا کہ نہر کے کنارے آباد خاندان برسوں سے اس منڈی پر روزی کماتے آئے ہیں۔ ان کے مطابق اگر جگہ مناسب ہوئی تو زیادہ تر دکاندار منتقل ہو جائیں گے۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اگر بجلی اور پانی کا انتظام نہ ہوا تو دوبارہ احتجاج کیا جائے گا۔ اجلاس کے بعد انجمن تاجران کا وفد اسسٹنٹ کمشنر سے ملاقات کرے گا۔

ہفتہ وار منڈی کی نئی جگہ پر 96 اسٹالز کی الاٹمنٹ شروع

کلکنارہ پورٹ ہی کے کنارے پر مقیم دکانداروں کو ہفتہ وار منڈی کے لیے نئی جگہ دینے کا وعدہ، 15 مئی سے 96 نئے